

مولانا ابومعز عرفان الحق اظہار حقانی

یاد رفتگان

چند علماء مشائخ کی جدائی

- شیخ المشائخ مولانا سید محمود صندل باباجی
- شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صدیق
- حضرت مولانا عبد المجید حقانی
- مولانا محمد اکبر حقانی (گنڈھیری مولانا صاحب)
- حضرت مولانا عبید اللہ اشرفی

حضرت شیخ المشائخ مولانا سید محمود صندل باباجی کی جدائی

سبیل خوں ہر سوراں ہے اور ہر دل اشکبار پھر گیا کس طرف یا رب مزاج روزگار

دیر کے کوہستانی علاقہ صندل میں ۷ فروری ۲۰۱۶ء بروز اتوار چاشت کے وقت پونے گیارہ بجے رشد و ہدایت اور علم و فضل کا ایک ایسا آفتاب غروب ہو گیا جس کی ضیاء باریوں سے سوا صدی سے زیادہ عرصہ تک ایک عالم فیض یاب ہوتا رہا۔ بقیۃ السلف، عارف باللہ، سلسلہ قادریہ کے گوشہ خلوت و گمنامی اختیار کرنے والے روحانی رہنما، طویل العمر بزرگ شخصیت حضرت مولانا سید محمود عرف صندل باباجی کی رحلت قحط الرجال اور اندر اس علم کے اس دور میں عظیم خسارہ ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

دارالعلوم حقانیہ کیساتھ محبت و توجہات: محبت و تعلق، خصوصی توجہات اور دعاؤں کا سلسلہ دارالعلوم حقانیہ، حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور ہم اصاغر کیساتھ آخر دم تک قائم رہا اس سال بھی آپ کے دو احفاد دورہ حدیث میں زیر تعلیم ہیں، نماز جنازہ آپ کے بڑے فرزند، فاضل دارالعلوم حقانیہ، مولانا فضل و دود نے حسب وصیت اسی دن عصر کو پڑھایا جسمیں تنگی وقت کے باوجود گرد و نواح کے ہزاروں افراد نے شرکت کیں۔ عناصر سیرت: صندل بابا کو اللہ نے نہایت بلند اور پاکیزہ صفات سے نوازا تھا۔ تحمل بردباری، شفقت علی الخلق، بلند حوصلہ، بے مثال سخاوت، مہمان نوازی، دین کے لئے درد و سوز، اصلاح خلق کی تڑپ، تبلیغ دین میں حکمت و موعظت اور طریق احسن اپنانے کا جوہر، اعتدال و احتیاط، ہر کام میں بصیرت و تدبیر وغیرہ آپ کے عناصر سیرت تھے۔

پیدائش و ابتدائی تعلیم: مختصر سوانح حیات یوں ہیں۔ سید محمود بن شیخ ولی بن برکت ولی بن قمبر علی شاہ بن سید علی شاہ بن سید حامد بن سید احمد خلیل بن سید عبدالحق مکمل سلسلہ نسب نامہ و جاہائے تدفین اجداد وغیرہ حضرت امام حسینؑ تک انکے خاندانی ریکارڈ میں محفوظ ہے۔ آپ ۱۲۹۹ھ کو دیر کے علاقہ نہاگ کے موضع ”منزہ“ میں سادات گھرانے میں پیدا ہوئے۔ اگرچہ بعض لوگوں کے نزدیک اتنی طویل عمر محل نظر ہے لیکن یہ بعید از قیاس بھی نہیں اسلئے کہ ہم نے اپنے گرد و پیش میں سو برس سے زیادہ لوگوں کا پچشم خود مشاہدہ کیا ہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے دادا مولانا برکت ولی سے حاصل کی جو کہ علاقے کے معروف بزرگ عالم دین تھے۔

تحریک آزادی کے معروف رہنما سنڈا کی بابا سے وابستگی: اسکے بعد ایک طویل عرصے تک علمی اور روحانی خوشہ چینی کیلئے اپنے وقت کے معروف شیخ قطب الارشاد، تحریک آزادی کے عظیم مجاہد، صاحب کشف و کرامات بزرگ حضرت مولانا ولی احمد المعروف بہ ”سنڈا کی بابا“ سے وابستگی اختیار فرمائی۔ سنڈا کی بابا سے پہلی ملاقات کے بارے میں آپ فرماتے تھے ”جب حضرت سنڈا کی بابا ”کوہان شریف“ میں آکر مقیم ہوئے تو میں اپنے والد محترم کے ساتھ انکی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت میری ایک آنکھ میں پینائی نہیں تھی میرے والد نے حضرت سے درخواست کی کہ اس بچے کیلئے دعا کر دیجیے تاکہ اس کی آنکھ صحیح ہو جائے انہوں نے دعا فرماتے ہوئے میری آنکھ پر ہاتھ پھیر کر فرمایا کہ کیا تمہیں یہ (اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا) اندھا نظر آ رہا ہے بس پھر کیا تھا بابا جی کا ہاتھ پھیرنا تھا کہ میری پینائی لوٹ آئی۔ میں نے انہیں جواب دیتے ہوئے عرض کیا کہ جی ہاں مجھے آپ کا چہرہ نظر آ رہا ہے۔ جس پر آپ بڑے خوش ہوئے“ فیاللعجب

پندرہ برس تک سنڈا کی بابا سے نہ صرف سلوک و تصوف کے اسباق پائے بلکہ فقہ اور فنون کی اعلیٰ کتب تک سبقاً سبقاً پڑی۔ ۱۹۳۷ء میں اپنے شیخ سنڈا کی بابا کی تجہیز و تکفین اور تدفین میں بھی اپنے والد صاحب کے ساتھ مل کر حصہ لینے کی سعادت پائی۔ بعد ازاں حضرت مولانا عبدالرزاق شاہ منصوریؒ اور شاہ ولی اللہ سرحدیؒ شیخ الحدیث حضرت مولانا نصیر الدین غور غوثیؒ سے علوم حدیث میں تکمیل فرمائی۔

دینی تدریسی خدمات اور مولانا رشید احمد گنگوہیؒ سے شرف ملاقات: علم ظاہری و باطنی سے آراستہ ہونے کے بعد اپنے آبائی علاقہ میں درس تدریس کے ساتھ ساتھ مسجد کی امامت اور خطابت کے فرائض مدت مدید تک نبھاتے رہے۔ صوبہ سرحد کے دور دراز علاقوں اور افغانستان، تک کے طلباء اپنی علمی پیاس بجھانے کیلئے آپ کے ہاں حاضر ہوتے۔ آپ کے متعلق یہ بھی مشہور ہے کہ ابو حنیفہ ہند حضرت شیخ الحدیث مولانا مفتی رشید احمد گنگوہیؒ جیسی عبقری علمی شخصیت سے آپ کو شرف ملاقات حاصل ہوئی۔ صندل بابا کی طبیعت میں گوشہ نشینی اور عزالت پسندی کا غلبہ تھا۔ نام و نمود اور شہرت سے کوسوں دور بھاگتے تھے یہی

وجہ ہے کہ آپ کی عظمت و قدامت اور علمی و روحانی شان سے بیس تیس برس قبل تک بہت ہی کم لوگ واقف تھے۔ کچھ عرصہ قبل آپ کو اپنے شیخ سندا کی بابا کی خواب میں زیارت ہوئی۔ جنہوں نے آپ کو عوام الناس کی رہنمائی کیلئے گوشہ نشینی ترک کرنے کا کہا۔ اسکے بعد آپ نے ملک کے مختلف بڑے اہم شہروں اور علاقوں کے تبلیغی دورے کیے۔ میری یاد کے مطابق ماضی قریب میں پہلی دفعہ ۲۰۰۴ء میں مادر علمی دارالعلوم حقانیہ کو قدوم میمنت سے نوازا اس موقع پر دارالحدیث میں طلباء کو اجازت حدیث کے ساتھ ساتھ اصلاحی بیان سے بھی نوازا پھر ۲۰۰۶ء میں مولانا سمیع الحق کی دعوت پر راولپنڈی سے واپسی پر حقانیہ تشریف لائے اور دارالعلوم کی قدیم مسجد میں منبر پر جلوہ افروز ہو کر مختصر وعظ و نصیحت سے حاضرین کے دلوں کو معمور فرمایا۔

حقانیہ میں طلباء کو وعظ و نصیحت: اس وعظ کے دوران طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے ذیل کی چھ نصیحتیں بھی کیں:

☆ فراغت علوم کے بعد جہاں تک ممکن ہو صرف اور صرف درس و تدریس کے میدان میں اپنی توانائیاں بروئے کار لائیں۔ ☆ کسی بھی دین دار اہل اللہ سے بیعت ہو کر اپنی اصلاح فرمائیں اس کے بغیر دین بچانا بڑا مشکل ہے۔ ☆ دین کے جملہ شعبوں کی عزت و احترام کرنا واجب ہے۔ ☆ طلباء کرام یہاں مدرسہ میں اور اپنے علاقوں میں دوسروں کے ساتھ جنگ و جدال سے پرہیز کریں۔ اس سے دین کی بھی رسوائی ہوتی ہے اور دنیا میں بھی تباہی کا سامنا ہوتا ہے۔ ☆ دین پر سب چیزوں سے زیادہ توجہ دینا۔ ☆ دارالعلوم حقانیہ کے آپ پر بڑے احسانات ہیں اس لئے اس کے ساتھ اپنا تعلق اور تعاون زندگی بھر جاری رکھنا۔ چاہے یہ تعلق دعاؤں کے شکل میں ہو اور میں خود تو اس کیلئے ہر وقت دعا گو رہتا ہوں۔ ناچیز کو دونوں دفعہ آمد کے موقع پر خصوصی توجہ اور شفقت سے نوازتے ہوئے اپنی خاص تعویذات اور نقوش سے نوازا۔

آخری وصیت و حالت رحلت: صندل باباؒ نے وفات سے قبل خود غسل فرما کر اپنے جان نشین و فرزند مولانا فضل و دود حقانی کو وصیت فرمائی کہ جب میرا انتقال ہو جائے تو تدفین میں سنت کے موافق تاخیر بالکل نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے بعد کلمہ پڑھتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ ناف پر نماز کی ہیئت میں اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ اللھم اغفرہ وارحمہ

رفتم واز رفتنم يك عالمے تاريك شد من مگر شمعم جوں رفتم بزم برہم ساختم

شیخ الحدیث خیر المدارس ملتان حضرت مولانا محمد صدیقؒ کا فراق

شیخ الحدیث حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ کا تلمیذ خاص، نمونہ اسلاف، علمی اور دینی حلقوں کی معروف شخصیت، مایہ ناز بکھنہ مشق مدرس، تفہیم و بیان کے خوگر، عظیم فقیہ جامعہ خیر المدارس کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صدیقؒ ۱۸ فروری ۲۰۱۶ء کو انتقال فرما گئے۔